السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس طرح کے پروگرام میں شرکت کی اجازت دینے والا بچی کا وارث گناہ گار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے کسی کی نگرانی سپرد کی ہو وہ اپنی رعایا کے بارے میں جوابدہ ہے، ہر طالبہ کا وارث چاہے وہ باپ ہو یا اس کے کوئی قائم مقام وہ اس کے بارے میں جوابدہ ہے، اگر وہ اسے اسلامی آداب سکھائے، احسن انداز میں اس کی تربیت کرے اور اسے شر وفساد میں مبتلا ہونے سے بچائے تو اللہ تعالیٰ اسے اجر و ثواب سے نوازے گا اور اس عزت و آبرو کی حفاظت بھی فرمائے گا اور اگر وہ اس کی غلط تربیت کرے، یا تربیت کی طرف دھیان ہی نہ دے یا اسے فتنے وفساد اور لہو ولعب کے مقامات کی طرف دھکیل دے تو وہ اپنی ذمہ داری کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے یقیناً گناہ گار ہوگا، اس کا انجام بھی برا ہوگا اور وہ اپنی اس ناعاقبت اندیشی کا یقیناً خمیازہ بھی بھگتے گا، جو دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب کی صورت میں ہو سکتا ہے الآیہ کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : ج3 صفحہ98

محدث فتویٰ